مطبوعات

فقہائے ہند جلد سوم	مصنّف: مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب۔ ناشر: ادارہ ثقافتِ اسلامیہ کلب روڈ - لاہور

کتابت و طباعت عمدہ

صفحات: ۴۰۰ قیمت: ۲۲/- روپے

زیرِ تبصرہ کتاب "فقہائے ہند" کی جلد سوم ہے۔ اس میں دسویں صدی ہجری کے ۲۵۲ فقہائے ہند کا تذکرہ ہے۔ کتاب کے آغاز میں ایک قابلِ قدر مقدمہ بھی درج ہے جس میں سکندر لودھی کے عہدِ حکومت سے لے کر مغلیہ شہنشاہ ہمایوں کے دورِ سلطنت تک کے مذہبی اور دینی رجحانات کا تفصیل سے جائزہ لیا گیا ہے۔ اسی طرح اس دور کے والیانِ ریاست کے حالاتِ زندگی پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس دور کے حکمرانوں اور فرمانرواؤں کی اکثریت نیک دل، منصف مزاج اور پاکیزہ سیرت کے مالک افراد پر مشتمل تھی۔ یہ فرمانروا علم دوست تھے اور علمائے کرام کو عزت اور احترام کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ ان کی علمی مجلسوں میں حاضر ہوتے اور امورِ سلطنت میں اُن کی قیمتی آراء کو اہمیت دیتے۔

اس علمی اور دینی فضا کا نتیجہ تھا کہ صرف ایک صدی میں برصغیر ہند و پاک نے اڑھائی سو سے زائد نابغۂ روزگار فقہاء کو جنم دیا۔ فاضل مؤلف نے بڑی عرق ریزی کے ساتھ اسی سے زیادہ کتابوں کی ورق گردانی کر کے ان علماء و فقہاء کے حالاتِ زندگی تلاش کیے ہیں اور ان کو افادۂ عام کے لیے مجموعہ کی صورت میں لوگوں کے سامنے پیش کر دیا ہے۔

اس کتاب کے مطالعہ سے ہمیں اپنے بزرگانِ دین اور ان کے علمی و فقہی کارناموں سے واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ اور اپنے ماضی پر بجا طور پر ناز ہوتا ہے جس نے اتنے بلند پایہ دانشور، ادیب، شاعر اور فقیہہ پیدا کیے۔